بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز سوموار مورخہ 03 فروری 2025ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

1) **تلاوت قرآن پاک وترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ کھیل اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) **توجہ دلاؤ نوٹس**

مولانا ہدایت الرحمٰن، رکن صوبائی اسمبلی

وزیر برائے محکمہ پی ڈی ایم اے کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروائینگے کہ گزشتہ سال گوادر میں طوفانی بارشوں کی وجہ سے کئی مکانات منہدم ہو چکے ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ متاثر ہو گئے تھے۔ حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا تھا کہ بارش سے متاثرہ خاندانوں کے مالی امداد کی بابت فی گھرانہ 7 لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ لہذا حکومت کی جانب سے ضلع گوادر کے طوفانی بارشوں کے کتنے متاثرین کو مالی امداد دی گئی ہے۔ تفصیل فراہم کی جائے۔

4) **سرکاری کارروائی برائے قانون سازی**

ا) **مجالس قائمہ کی رپورٹس / مسودہ قانون کا پیش / منظور کیا جانا**

i) چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ بورڈ آف ریونیو مجلس کی رپورٹ بر "بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024 (مسودہ قانون نمبر 08 مصدرہ 2024) ایوان میں پیش کریں گے۔

ii) وزیر برائے محکمہ مال تحریک پیش کریں گے کہ "بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024 (مسودہ قانون نمبر 08 مصدرہ 2024) کو مجلس کی سفارشات کے بموجب فی الفور زیر غور لایا جائے۔

iii) وزیر برائے محکمہ مال تحریک پیش کریں گے کہ "بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024 (مسودہ قانون نمبر 08 مصدرہ 2024) کو ایوان کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔

(جاری صفحہ۔۔2)

Scanned with CamScanner

۴)

i) چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ خزانہ مجلس کی رپورٹ بر"بلوچستان سول سرونٹس کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 09 مصدرہ 2025) ایوان میں پیش کریں گے۔

ii) وزیر برائے محکمہ خزانہ تحریک پیش کریں کہ "بلوچستان سول سرونٹس کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 09 مصدرہ 2025) کو مجلس کی سفارشات کے بموجب فی الفور زیر غور لایا جائے۔

iii) وزیر برائے محکمہ خزانہ تحریک پیش کریں کہ "بلوچستان سول سرونٹس کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 09 مصدرہ 2025) کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔

5)

قرارداد نمبر 13 منجانب جناب نور محمد دمڑ، صوبائی وزیر

ہرگاہ کہ صوبہ بلوچستان کے لوگوں کی اکثریت کا ذریعہ معاش شعبہ ٹرانسپورٹ سے وابستہ ہے۔ بلوچستان کے ٹرک جب صوبہ پنجاب کے حدود میں داخل ہوتے ہیں تو انہیں پنجاب کے تمام چیک پوسٹوں پر خصوصا بوائہ سے لے کر ڈیرہ غازی خان تک کسٹم اور پنجاب پولیس کے چیک پوسٹوں پر انہیں بہت سخت تنگ کیا جاتا ہے۔ اور انہیں چیکنگ کے نام پر بلاوجہ گھنٹوں کھڑا کیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ صوبہ بلوچستان سے ملک کے دیگر علاقوں کو سپلائی ہونے والے فروٹ، سبزیاں اور کوئلہ وغیرہ منزل مقصود پر پہنچنے سے پہلے خراب ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ٹرک مالکان اور ڈرائیوروں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اب تو نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ اکثر ٹرانسپورٹرز نے کسٹم اور پنجاب پولیس کی بلاوجہ رکاوٹوں اور سختیوں کی وجہ سے اپنے ٹرکس گھروں میں کھڑے کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ جس کی وجہ صوبہ میں بے روزگاری کی شرح مزید بڑھنے کا اندیشہ ہے۔

لہذا صوبہ کے ٹرانسپورٹرز کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ حکومتی اور اپوزیشن اراکین اسمبلی پر مشتمل ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے کہ وہ یہ معاملہ وفاقی حکومت اور پنجاب حکومت کے ساتھ اٹھائے تاکہ اس مسئلے کا کوئی قابل قبول حل نکالا جاسکے۔

کوئٹہ
مورخہ 31 جنوری 2025ء

طاہر شاہ کاکڑ
سیکرٹری

Scanned with CamScanner

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز سوموار مورخہ 3 فروری 2025ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ کھیل (2) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

☆57 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 جولائی 2024

کیاوزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ — 24 دسمبر 2024 کو موخر شدہ

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ کھیل کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع ڈیرہ بگٹی ،ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے محکمہ کھیل کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کھیل — جواب موصول ہونے کی تاریخ 8 اگست 2024

مالی سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے ایک بھی اسکیم نہیں ہے رواں مالی سال 2024.2025 کے پی ایس ڈی پی میں ضلع ڈیرہ بگٹی اور ضلع ژوب کیلئے ایک بھی اسکیم نہیں ہے جبکہ ضلع خضدار کے لیے ایک اسکیم شامل کیا گیا ہے جن کا نام پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل (آخر پر منسلک ہے)۔

☆147 جناب رحمت صالح بلوچ رُکن اسمبلی — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 29 نومبر 2024

کیاوزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ — 24 دسمبر 2024 کو موخر شدہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ حکومت نے صوبہ کے تمام اضلاع کو اسپورٹس کمپلیکس بنانے کیلئے فنڈز جاری کئے تھے۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو کونسے مالی سال میں شروع کئے گئے تھے اور ابتک کتنے اضلاع میں کام مکمل ہوا ہے نیز جن جن اضلاع میں ابتک کام نامکمل ہونے کی وجوہات کیا ہیں کی تفصیل دی جائے۔

وزیر کھیل — جواب موصول ہونے کی تاریخ 19 دسمبر 2024

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ گزشتہ حکومت نے صوبہ کے تمام اضلاع میں اسپورٹس کمپلیکس کیلئے فنڈز جاری کئے تھے۔

Scanned with CamScanner

(ب) اسپورٹس کمپلیکس 2019.2020 کے پی ایس ڈی پی میں Relflected ہوا تھا اور ابھی تک ایک بھی ضلع میں کام مکمل نہیں ہوا صرف پشین کے اسپورٹس کمپلیکس کا کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے باقی اضلاع میں کام نامکمل ہونے کی (Cost Escalation) لاگت میں اضافہ ہیں کیونکہ اسپورٹس کمپلیکس کے منظوری کے وقت CSR2018 چلا رہا تھا اور اب CSR2023 چلا رہا ہے اس سلسلے میں ایک میٹنگ محترم وزیر اعلیٰ بلوچستان کی صدارت میں 23 اکتوبر 2024 کو منعقد ہوئی تھی جہاں پر یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ اسپورٹس کمپلیکسوں کے کام پر تیزی سے علمدرآمد کیلئے متعلقہ ڈویژنوں کے کمشنروں سے رائے لیا جائے اس حوالے سے ایک میٹنگ پی اینڈ ڈی میں بھی منعقد ہو چکا ہے جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ پروجیکٹ ڈائریکٹر متعلقہ ڈویژنوں کے کمشنروں سے Execution کا کام لے کر محکمہ مواصلات وتعمیرات کے حوالے کیا جائے۔

☆66 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 جولائی 2024

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ **24 دسمبر 2024 کو موخر شدہ**

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع ڈیرہ بگٹی، ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

جواب موصول ہونے کی تاریخ 22 اگست 2024

پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ضلع واشک، ضلع ڈیرہ بگٹی، ضلع خضدار اور ضلع ژوب سال 2024.2025 کے بجٹ میں جو اسکیمات شامل کئے گئے ہیں کی تفصیل (آخر پر منسلک ہے)۔

☆96 جناب ہدایت رحمان بلوچ رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 27 اگست 2024

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ **24 دسمبر 2024 کو موخر شدہ**

ضلع گوادر میں سال 2010 تا 2023 کے دوران ترقیاتی اور غیر ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں کل کتنی رقم جاری کئے گئے ہیں کی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

جواب موصول ہونے کی تاریخ 26 ستمبر 2024

ضلع گوادر میں سال 2010 تا 2023 کے دوران ترقیاتی اور غیر ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں جتنے رقم جاری کئے گئے ہیں کی تفصیل (آخر پر منسلک) ہیں۔

Scanned with CamScanner

☆131 جناب اصغر علی ترین رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 23 اکتوبر 2024

24 دسمبر 2024 کو موخر شدہ

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

تحصیل پشین حلقہ نمبر PB-48 میں کل کتنے فلٹر پلانٹس ہیں یہ کہاں کہاں واقع ہے اور ان میں سے کل کتنے فعال ہیں نیز مستقبل میں کوئی اس جیسے صاف پینے کا پانی مہیا کرنے کیلئے کوئی تجویز زیر غور ہے کی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

جواب موصول ہونے کی تاریخ 7 نومبر 2024

تحصیل پشین حلقہ نمبر PB.48 میں کل تعداد فلٹر پلانٹس 14 عدد ہیں اور ان میں سے 4 فلٹر پلانٹس فعال ہیں اور 10 غیر فعال ہیں۔

فعال فلٹر پلانٹس کی تفصیل ذیل ہیں۔

1	مچان ہائی اسکول
2	کرسچن کالونی پشین
3	ایکسین آفس پشین
4	شابید خان آفریدی پلانٹ پشین

غیر فعال فلٹر پلانٹس کی تفصیل ذیل ہیں۔

1	کلی تورہ شاہ
2	کالج کالونی پشین
3	تراٹہ
4	یارو
5	پشین ٹاؤن نمبر 2
6	جنگل باغ پشین
7	کلی فیض آباد
8	کلی لمڑان
9	کلی منزکئی
10	پشین ٹاؤن

نیز غیر فعال فلٹر پلانٹس کیلئے حکام بالا کو مرمت کیلئے اسٹیمیٹس بھیج دیے ہیں مستقبل میں کوئی اس جیسے صاف پینے کا پانی مہیا کرنے کیلئے کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

☆136 انجینئر زمرک خان اچکزئی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 7 نومبر 2024

24 دسمبر 2024 کو موخر شدہ

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے مختلف سیکٹر میں ترقیاتی کام جاری ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ان ترقیاتی کاموں پر کل کتنی لاگت آئی ہے کی ضلع وار تفصیل دی جائے۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

جواب موصول ہونے کی تاریخ 25 نومبر 2024

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے مختلف سیکٹرز میں کام کی تفصیل (آخر پر منسلک ہے)۔

کوئٹہ،

مورخہ 31 جنوری 2025

طاہر شاہ کاکڑ،

سیکرٹری

تعمیل سوالنمبر 57

S.#	PSDP	Project ID	Name of Scheme	District	Estimated Cost	Allocation 2024-25
1	6628	Z2024.2664	Construction of Foot Sale Stadium at Noghe Khuzdar	Khuzdar	50.00	20.000

Scanned with CamScanner

بلوچستان صوبائي اسمبلی سوال نمبر ۶۶ (1) 66 سوال نمبر

22/8/2024

تفصیل سوال نمبر 66

سوال		جواب
1	کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سال2024 2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہیں تو اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2024 2025 کے بجٹ میں ضلع ڈیرہ بگٹی، ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع واشک سال 2024 2025 بجٹ میں جو اسکیمات شامل کئے گئے ہیں انکی تفصیل درجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	اسکیم کا نام	پی ایس ڈی پی نمبر	مختص شدہ رقم Million
1	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم کلی پسند خان بسیمہ	5333	35.00
2	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم پیکیج.1برائے مختلف گاؤں یو سی شنگر	5842	20.00
3	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم .پیکیج.2برائے مختلف گاؤں یو سی شنگر	5483	20.00
4	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں یو سی ایٹک شاہوگڑی تحصیل شاہوگڑی	5485	15.00
5	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں یو سی ایٹک، شاہوگڑی، جالاوار تحصیل شاہوگڑی	5756	15.00
6	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں یو سی زرد، حرماگنی، جالاوار تحصیل شاہوگڑی	5861	15.00
7	نسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں یو سی حرماگنی، جالاوار تحصیل شاہوگڑی	5896	15.00
8	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں یو سی ناگ پیکیج۱	5753	30.00
9	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں یو سی ناگ پیکیج۲	5962	30.00
10	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں سب تحصیل ناگ پیکیج 1	5856	20.00
11	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں سب تحصیل ناگ پیکیج 2	5953	20.00
12	نسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں تحصیل بسیمہ	5755	15.00
13	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے بسیمہ ٹاون واشک	5795	10.00
14	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں واشک ٹاون	5899	20.00
15	کنسٹرکشن واٹر سپلائی اسکیم بمع سولر سسٹم برائے مختلف گاؤں یو سی پلنتاک	5902	10.00

Executive Engineer
Public Health Engineering
Division Washuk

Scanned with CamScanner

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکٹریٹ سوال مجنا نب میر زاہد ریکی

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینرنگ ازراہ کرم مطلع فرائیں گے کہ سال 2025- 2024 کے بجٹ میں ضلع ڈیرا بگٹی کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینرنگ کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اکیم کا نام پی ایس ڈی پی نمبر اور مخص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے	**جواب۔** اس ضمن میں عرض ہے کہ سال 2024-2025 کے بجٹ میں ضلع ڈیرا بگٹی کے لیئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیرنگ کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں جن کی تعداد 22 ہیں تفصیل درجہ ذیل میں ہے

نمبر شمار	نام سکیم 2024-2025	پی ایس ڈی پی نمبر	مختص شدہ رقم
1	واٹر سپلائی سکیم وڈیرا محمد حسین دیناری	5344	12ملین
2	واٹر سپلائی سکیم ڈنگا ٹو قلندری	5353	61.817 ملین
3	واٹر سپلائی سکیم شم خیران	5371	30 ملین
4	واٹر سپلائی سکیم صاحب خان لوپ	5382	12 ملین
5	واٹر سپلائی سکیم کوہو ڈیرا بگٹی	5407	12 ملین
6	واٹر سپلائی سکیم شمول تو تیارا پھلاوغ	5424	53.84 ملین
7	واٹر سپلائی کمیم ڈڈرو کپ تھل کلچاس	5430	13ملین
8	واٹر سپلائی سکیم قلی محمد صدیق	5432	10 ملین
9	واٹر سپلائی سکیم گھنڈ حاجی لیلاز پھلاوغ	5458	16 ملین
10	واٹر سپلائی سکیم بانزو شاہ گل دیڈر	5464	20 ملین
11	واٹر سپلائی سکیم دودار	5469	15ملین
12	واٹر سپلائی سکیم فتح اباد پیلا وغ	5476	15ملین
13	واٹر سپلائی سکیم کلی زیشان ، فقیر ، قاسم وغیرہ	5548	50 ملین
14	واٹر پیرو فیکیشن پلانٹ	5551	10 ملین
15	واٹر سپلائی سکیم حاجی عبدل رازی شمبانی کلی مولوی اید محمد ، غلام اسغر اور احمد یار	5555	40 ملین
16	واٹر سپلائی سکیم نواب ٹو غلام رسول کلی کنک ، کلی دوست محمد پھیلا وغ	5558	13.7ملین
17	واٹر سپلائی سکیم سوناری مٹھ وشو خان	5604	10 ملین
18	واٹر سپلائی نواب ٹو جھاڑو خان بیکڑ	5605	15 ملین
19	واٹر سپلائی سکیم حاجی راہی خرچہ پھلا وغ	5618	13.16ملین
20	واٹر سپلائی سکیم شاہ مراد سیدیانی لوپ	5624	12 ملین
21	واٹر سپلائی سکیم دل گوش کلی نبی دوست گھوڑا	5666	12.6 ملین
22	واٹر سپلائی سکیم وڈیرا محمد مراد لوپ	5811	12 ملین

چیف انجنیئر (پی ۔ اینڈ ڈی)
پبلک ہیلتھ انجنیر نگ ڈپارٹمنٹ کوئٹہ ۔

از دفتر ایگزیکٹیو انجینئر محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن خضدار

نمبر/مراسلہ:- 05-07 مورخہ:- 01-08-2024

موضوع:- **نشاندہ سوال**

سوال نمبر 66- کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ سال 2025 2024 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2025 2024 کے بجٹ میں ضلع ڈیرہ بگٹی ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔ -

جواب:66- سال 2025 2024 کے بجٹ میں ضلع خضدار، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے نئے اسکیمات کی مکمل تفصیل منسلک ہے۔

ایگزیکٹیو انجینئر
پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن خضدار

BALOCHISTAN PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT.

The Balochistan Tax on Land and Agricultural Income (Amendment) Bill No 8, 2024.

Bill No. 8 of 2024.

A

BILL

to further amend the Balochistan Tax on Land and Agricultural Income Ordinance, 2000 (ordinance II of 2000).

Preamble. Whereas, it is expedient to further amend the Balochistan Tax on Land and Agricultural Income Ordinance, 2000 (Ordinance II of 2000) for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows.—

1. Short title and commencement. (1) This Act may be called the Balochistan Tax on Land and Agricultural Income (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force from January 01, 2025.

2. Amendment of section-2 of Ordinance II of 2000. In the Balochistan Tax on Land and Agricultural Income Ordinance, 2000 (Ordinance II of 2000) hereinafter referred to as the said Ordinance, in section-2,—

i. The paranthesis and number (1) shall be inserted as sub-section to the definitions.

ii. In newly numbered sub-section (1) in clause (b), for the word "assessee" the words "tax payer" shall be substituted;

iii. In newly numbered sub-section (1) in clause (d), for the words "assessment year" the words "tax year"shall be substituted;

iv. In newly numbered sub-section (1) after clause (f), a new clause (fa) shall be inserted as under:

"(fa) "company" means a company as defined in the Companies Act, 2017 (XIX of 2017), a body corporate formed by or under any law in force in Pakistan, a modaraba, a trust, a body incorporated by or under the law of a country outside Pakistan relating to incorporation of companies, a co-operative society, a finance society or any other society;"

v. In newly numbered sub-section (1) after clause (k), a new clause (ka) shall be inserted as under:

"(ka) "Ordinance" means the Balochistan Tax on Land and Agricultural Income Ordinance, 2000;"

vi. In newly numbered sub-section (1) after clause (l), a new clause (la) shall be inserted as under:

"(la) "person" means an individual or a company;"

vii. In newly numbered sub-section (1) after clause (o), the following new clauses (p), (q) and (r) shall be added:-

"(p) "small company" shall mean a company as defined in the Income Tax Ordinance, 2001;

(q) "taxpayer" means any person who derives an amount chargeable to tax under this Act and includes–

(i) every person in respect of whom any proceeding under this Act has been taken for the assessment of his total cultivated land or for the assessment of

Scanned with CamScanner

his agricultural income or the agricultural income of any other person in respect of which he is assessable or of the amount of refund due to him or to such other person;

(ii) every person who is required to file a statement of his total cultivated land or return of total agricultural income under section 4 read with section 3 of this Act; *and*

(iii) every person who is deemed to be a taxpayer , or a taxpayer in default, under this Act;

(r) "total agricultural income" means the total amount of agricultural income, computed in the manner laid down in this Ordinance."

viii. After newly numbered sub-section (1), a new sub-section (2) shall be inserted as under:

"(2) Terms and expressions used in this Ordinance but not defined shall have the same meaning as assigned to them in the Balochistan Land Revenue Act, 1967 or the Income Tax Ordinance, 2001, as the case may be."

3. Amendment in section-5 of Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, in sub-section (4) of section-5, for the word "two" the word "four" shall be substitued.

4. Amendment in section 5-A of Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, in section 5-A in clause (f) and clause (g), for the word "assessee" the words "a taxpayer" shall be substitued.

5. Amendment in section 5-B of Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, in section 5-B, for the words "an assessee" the words "a taxpayer" shall be substitued.

6. Amendment in section 5-C of Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, in sub-section (3) of section 5-C, for the words "an assessee" the words "a taxpayer" shall be substituted.

7. Amendment in section 5-D of Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, in the marginal heading of section 5-D, for the word "assessee" the word "taxpayer" shall be substittued.

In the same section 5-D of sub-section (1), for the words "an assessee" the words "a taxpayer" shall be substitued and for the word "assessee" the word "taxpayer" shall be substituted.

8. Insertion of new section 5-E of Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, a new scetion 5-E shall be inserted after section 5-D, namely:

"**5-E Zoning.** The Board of Revenue may group districts into various zones with the approval of the Government, for the purpose of assessment of tax under sub-section (1) of section 5."

9. Substitution of section-6 in Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, for section-6, the following shall be substituted:-

"(1) Subject to this Ordinance, there shall be charged, levied, and paid a tax in respect of agricultural income on every owner of agricultural land situated in the Balochistan Province or agricultural income of every person being a cultivator, or receiver of rent-in-kind of such land, at the rate specified in Division I or II of the Second Schedule, for each tax year.

(2) The land owner shall be charged to tax at the rate specified in first Schedule in case the tax payable under sub-section (1) is less than the tax computed under of the First Schedule.

(3) The tax chargeable under sub-section (2) shall be minimum tax."

Scanned with CamScanner

10. Insertion of new section 6-A in Ordinance II of 2000.

In the said Ordinance, after section 6 as substituted above, the following new sections 6-A and 6-B shall be inserted:-

"6-A. Super tax on high earning persons.

(1) A super tax shall be imposed for tax year 2025 and onwards at the rates specified in Division III of the Second Schedule, on income of every person.

6-B. Tax on the basis of income tax return.

Notwithstanding the provisions of section 3, where any person has declared agricultural income for any assessment year in the return filed under the Income Tax Ordinance, 2001 (XLIX of 2001), the person shall pay the tax on such income as per the provisions of this Ordinance."

11. Insertion of new section 10-A in Ordinance II of 2000.

In the said Ordinance, after section 10, the following new sections 10-A and 10-B shall be inserted:-

"10-A. Penalty for failure to furnish statements or retrun, etc.

(1) Where taxpayer is required by the Collector to furnish any statement or required to file return under sub-section 2 of section 6 of this Ordinance, the Collector, if the taxpayer fails to do so, may impose upon such person a penalty of equal to —

(a) 0.1% of the tax payable in respect of that tax year for each day of default; or

(b) rupees one thousand for each day of default, which ever is higher:

provided that minimum penalty shall be —

(i) ten thousand rupees in case where the agriculture income does not exceed twelve hundred thousand rupees;

(ii) twenty thousand rupees in case where the agricultural income exceeds twelve hundred thousand rupees but does not exceed forty million rupees; *and*

(iii) fifty thousand rupees where the agricultural income exceeds forty million rupees.

(2) No penalty under sub-section (1) shall be imposed on any taxpayer unless such taxpayer has been given a reasonable opportunity of being heard."

"10-B. Default surcharge for non-payment or late payment of tax.
(1) Where any taxpayer is in default in making payment of any tax, the Collector may impose on him a default surcharge at the rate of twelve percent or KIBOR plus three percent per annum, whichever is higher of the amount of tax overdue for the period of default:

Provided that the total amount of default surcharge imposed under this section shall not exceed fifty per cent of the amount of such tax."

(2) No penalty under sub-section (1) shall be imposed on any taxpayer unless such taxpayer has been given a reasonable opportunity of being heard."

12. Substitution of the First Schedule of Ordinance II of 2000.

In the said Ordinance, for the first Schedule, the following shall be substitued:-

"THE FIRST SCHEDULE
(See Section 3 & Section 5-E)
RATES OF LAND TAX
for Zone-I

(1) Slab of total cultivated land, computed Rate of tax per acre as irrigated land, by treating one acre of irrigated land as equal to two acre of un-irrigated land, excluding mature orchards.	Rate of tax per acre
i. Not exceeding 12½ acres	Nil.

Scanned with CamScanner

ii. Exceeding 12½ acres but not exceeding 25 acres	Rs.1,200/-
iii. Exceeding 25 acres but not exceeding 50 acres	Rs.2,500/-
iv. Exceeding 50 acres	Rs.3,500/-
(2) Mature orchards	
i. Irrigated	Rs.3,500/-
ii. Un-irrigated	Rs.1,750/-

RATES OF LAND TAX

For Zone II

(1) Slab of total cultivated land, computed Rate of tax per acre as irrigated land, by treating one acre of irrigated land as equal to two acre of un-irrigated land, excluding mature orchards.	Rate of tax per acre
i. Not exceeding 12½ acres	Nil.
ii. Exceeding 12½ acres but not exceeding 25 acres	Rs.900/-
iii. Exceeding 25 acres but not exceeding 50 acres	Rs.1,700/-
iv. Exceeding 50 acres	Rs.2,500/-
(2) Mature orchards	
i. Irrigated	Rs.2,500/-
ii. Un-irrigated	Rs.1,250/-

RATES OF LAND TAX

For Zone III

(1) Slab of total cultivated land, computed Rate of tax per acre as irrigated land, by treating one acre of irrigated land as equal to two acre of un-irrigated land, excluding mature orchards.	Rate of tax per acre
i. Not exceeding 12½ acres	Nil.
ii. Exceeding 12½ acres but not exceeding 25 acres	Rs.500/-
iii. Exceeding 25 acres but not exceeding 50 acres	Rs.1,000/-
iv. Exceeding 50 acres	Rs.1,500/-
(2) Mature orchards	
i. Irrigated	Rs.1,500/-
ii. Un-irrigated	Rs.750/-

RATES OF LAND TAX

For Zone IV

(1) Slab of total cultivated land, computed Rate of tax per acre as irrigated land, by treating one acre of irrigated land as equal to two acre of un-irrigated land, excluding mature orchards.	Rate of tax per acre
i. Not exceeding 12½ acres	Nil.
ii. Exceeding 12½ acres but not exceeding 25 acres	Rs.300/-
iii. Exceeding 25 acres but not exceeding 50 acres	Rs.600/-
iv. Exceeding 50 acres	Rs.900/-
(2) Mature orchards	
i. Irrigated	Rs.900/-
ii. Un-irrigated	Rs.450/-

13. Substitution of the Second Schedule of Ordinance II of 2000.

In the said Ordinance, for the second Schedule, the following shall be substitued:-

"THE SECOND SCHEDULE
[see section 6 (1)]
Division I
RATES OF TAX ON AGRICULTURAL INCOME

The rate of tax on total agricultural income for small farmers shall be as under:

Scanned with CamScanner

(1)	Where the total income does not exceed Rs.600,000/-	0%
(2)	Where total income exceeds Rs.600,000/- but doesnot exceed Rs.1,200,000/-	15% of the amount exceeding Rs.600,000/-
(3)	Where total income exceeds Rs.1,200,000/- but does not exceed Rs. 1,600,000/-	Rs.90,000 + 20% of the amount exceeding Rs.1,200,000/-
(4)	Where total income exceeds Rs.1,600,000/- but does not exceed Rs. 3,200,000/-	Rs.170,000 + 30% of the amount exceeding Rs.1,600,000/-
(5)	Where total income exceeds Rs.3,200,000/- but does not exceed Rs. 5,600,000/-	Rs.650,000 + 40% of the amount exceeding Rs.3,200,000/-
(6)	Where total income exceeds Rs.5,600,000/-	Rs.1,610,000+45% of the amount exceeding Rs.5,600,000/-

Division II

The rate of tax on agricultural income for corporate farming shall be as under:

Type of Company	Rate of Tax
Small company	20%
Any other company	29%

Division III

S #	Income under section 6-A	Rate of Tax For the assessment year 2025 and onwards
1.	Where income does not exceed Rs.150/- million	0% of the income
2.	Where income exceeds Rs.150/- million but does not exceed Rs.200/- million	1% of the income
3.	Where income exceeds Rs.200/- million but does not exceed Rs.-250/- million	2% of the income
4.	Where income exceeds Rs.250/- million but does not exceed Rs.300/- million	3% of the income
5.	Where income exceeds Rs.300/- million but does not exceed Rs.350/- million	4% of the income
6.	Where income exceeds Rs.350/- million but does not exceed Rs.400/- million	6% of the income
7.	Where income exceeds Rs.400/- million but does not exceed Rs.500/- million	8% of the income
8.	Where income exceeds Rs.500/- million	10% of the income

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS.

The rates of Taxes on Agricultural Income in Balochistan are required to be rationalized and aligned with tax schedule of Federal Personal Income (small farmers) and Corporate Income (Commercial Agriculture) tax regimes as enacted under the Federal Law, namely the Income Tax Ordinance, 2001.

Sd/-
MIR MUHAMMADED ASIM KURD GELLO
Minister for Revenue
Government of Balochistan.

Scanned with CamScanner

BALOCHISTAN PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT.

THE BALOCHISTAN CIVIL SERVANTS (AMENDMENT) BILL, 2025 BILL NO. 09 OF 2025.

A
Bill

to further amend the Balochistan Civil Servants Act, 1974 (Balochistan Act-IX of 1974).

Preamble. WHEREAS, it is expedient to further amend the Balochistan Civil Servants Act, 1974 (Balochistan Act IX of 1974), for the purpose of introducing reforms in post retirement benefits for the Balochistan Civil Servants.

It is hereby enacted by the Provincial Assembly of Balochistan as follows:

Short title and commencement. 1. (1) This Act may be called the Balochistan Civil Servants (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force at once and shall deemed to have taken effect from 01st July, 2024.

Amendment of Section 19, Act of IX of 1974. 2. In the Balochistan Civil Servants Act, 1974 (Balochistan Act-IX of 1974), Section-19 of the Balochistan Civil Servants Act, 1974 shall be substituted:—

"**19, Pension and gratuity**; - (1) On retirement from service, a civil servant, appointed on regular basis in the prescribed manner, before the commencement of the Balochistan Civil Servants (Amendment) Act, 2024 shall be entitled to receive such pension or gratuity, as are admissible to him under the Balochistan Civil Servants Pension Rules, 1989. as amended from time to time.

(2) In the event of death of such a civil servant, as provided in sub-section (1), whether before or after retirement, his family shall be entitled to receive such pension or gratuity or both, as admissible under the said Rules.

(3) No pension shall be admissible to a civil servant who is dismissed or removed from service for reasons of discipline, but Government may sanction compassionate allowance to such a civil servant, not exceeding two-thirds of the pension or gratuity which would have been admissible to him had he been invalided from service on the date of such dismissal or removal:

Provided that a civil servant, referred to in sub-section (3), in case of dismissal or removal from service, may, in addition to his own contributions to the Contributory Provident Fund, be allowed, on account of such compassionate allowance, a sum not exceeding two-third of Government contributions in his account.

(4) A person, appointed against a civil post on regular basis on or after the commencement of the Balochistan Civil Servants (Amendment) Act, 2024 shall, for all intents and purposes, be a civil servant, except that he shall be instituted under the Balochistan Contributory Pension Scheme for the purpose of pension and gratuity. Such a civil servant shall be entitled to such retirement benefits as may be prescribed:

Scanned with CamScanner

Provided that in the event of death of such a civil servant as provided in this sub-section, whether before or after retirement, his family shall be entitled to receive such benefits as may be prescribed under the Contributory Pension Scheme.

(5) If the determination of the amount of pension or gratuity, falling under the defined pension scheme or under the Contributory Pension scheme, as the case may be, admissible to a civil servant is delayed beyond one month of the date of his retirement or death, he or his family, as the case may be, shall be paid provisionally such anticipatory pension or gratuity as may be prescribed; and any overpayment consequent on such anticipatory pension shall be adjusted against the amount of pension or gratuity finally determined as payable to such civil servant or his family."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS.

This Bill is moved to make amendments in the Balochistan Civil Servants Act, 1974, in order to introduce Balochistan Contributory Pension Scheme for all the new civil servants to be appointed/hired with effect from 01st July, 2024.

(MIR SHOAIB NOSHERWANI)
Minister Finance
Government of Balochistan.

Scanned with CamScanner